20081 ـ الله تعالى كي صفت نزول كا اثبات

سوال

ميں نےايك حديث پڑھي جس ميں تھا كہ: " جب رات كي ايك تہائي حصہ باقي رہ جاتا ہے تو ہررات ہمارا رب تبارك وتعالى آسمان دنيا پر نزول فرماتا اور يہ كہتا ہے: كون ہے جو مجھے پكارے تومیں اس كي دعا قبول كروں، اور كون ہے جو مجھ سےسوال كرے اورميں اسے عطا كروں، اور كون ہے جو مجھ سے بخشش طلب كرے تومیں اسےبخش دوں؟ "

1 ـ اس حديث كا صحت كےاعتبار سےكيا درجہ ہے؟

2 ـ اس حديث كا معني كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ميرےعزيز بھائي آپ كا سوال دو معاملات پر مشتمل ہے:

اول:

حديث كا درجہ صحت:

يہ حديث صحيح ہے اوركتاب اللہ كےبعد صحيح ترين دوكتابوں ميں يہ بيان كي گئي ہے:

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ہررات ہمارا رب تبارك وتعالى رات كےآخري ايك تہائي حصہ ميں آسمان دنيا پر نزول فرماتا اور كہتا ہے: كون ہے جو مجھ سےدعا كرےاور ميں اس كي دعا قبول كروں، كون ہے جو مجھ سے مانگےاور ميں اسےعطا كروں، كون ہے جو مجھ سےبخشش طلب كرے اور ميں اسےبخش دوں " صحيح بخاري حديث نمبر (1145) صحيح مسلم حديث نمبر (1261).

اس حديث كو تقريبا اٹھارہ صحابيوں نےنبي كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے روايت كيا ہے، اوراہل سنت كےہاں اس حديث كو قبوليت حاصل ہے،

دوم:

اللہ جل جلالہ کا آسمان دنیا پر نزول کا معني :

میرے بھائي اللہ تعالی آپ کو توفیق سےنوازے آپ کویہ علم ہونا چاہئے کہ رب جل جلالہ کا آسمان دنیا پر نازل ہونااللہ تعالي کي صفات فعلیہ میں سے ایك صفت ہے، جواس کي مشیئت اور حکمت سےمتعلق ہے، اور یہ نزول حقیقي نزول ہے جس طرح اللہ تعالی کي جلالت اور عظمت کےشایان شان ہے، اللہ تعالي جیسے چاہے اور جب چاہے نزول فرماتا ہے، اس کي مثل کوئي چیز نہیں اور وہ سننےوالا اوردیکھنےوالا ہے.

اس حدیث کي معنوي تحریف کرنا صحیح نہیں کہ اس حدیث کي یہ تفسیر اور شرح کي جائے کہ نزول سےاللہ تعالی کا حکم اور امر یا اس کي رحمت یا کوئي فرشتہ مراد ہے یہ سب معاني کئي وجوہات کي بنا پر باطل ہیں:

اول:

یہ تاول حدیث کےظاہر کےخلاف ہے، اس لئے کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے نزول کي اضافت اللہ تعالي کي طرف کي ہے، اور اصل یہ ہےکہ کسي چیز کي اضافت اس کي طرف کي جاتي ہےجس سےاس کا وقوع ہو، یا اس کےساتھ قائم ہو، لھذا جب اسے کسي دوسرے کي جانب پھیردیا جائےتویہ تحریف ہوگي جواصل کےمخالف ہے.

اور ہمیں یہ علم ہے کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ علم والےتھے، اور رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم سب سےزیادہ فصیح وبلیغ تھے، اورجوخبریں دیتےاس میں سب سےزیادہ سچےتھے، لھذا ان کي کلام میں کوئي کسي قسم کا جھوٹ نہیں، اور نہ ہي یہ ممکن ہے کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی پر کوئي بات کہیں نہ تواللہ تعالي کےاسماء میں اور نہ ہي اس کي صفات اور اس کےافعال میں اور نہ ہي اللہ تعالي کےاحکام میں کوئي بات اپني طرف سے کہیں.

اللہ سبحانہ وتعالي کا فرمان ہے:

اوراگریہ ہم پر کوئي بات بنا لیتا، توالبتہ ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے پھر اس کي شہ رگ کاٹ دیتے الحاقۃ (44 - 46)

اور پھر نبي صلی اللہ علیہ وسلم تو مخلوق کي ہدایت اور راہنمائي کے علاوہ کچھ نہیں چاہتے، لھذا جب نبي صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا: " ہمارا رب نزول فرماتا ہے"

اگر کوئي شخص اس حدیث کےظاہري الفاظ کےخلاف بات کرتا ہوا یہ کہے: اس سے اللہ تعالي کا حکم نزول ہے، توہم اسےکہیں گے کہ کیا تم رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم سےاللہ تعالي کےمتعلق زیادہ علم رکھتےہو؟ ! حالانکہ

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم توفرماتےہيں: " ہمارا رب نزول فرماتا ہے" اورتم يہ كہتےہو كہ اس كا حكم نازل ہوتا ہے، يا پھر امت كےلئے تم نبي كريم صلى اللہ عليہ وسلم سےزيادہ ناصح ہو كہ نبي صلي اللہ عليہ وسلم نےانہيں اس كےخلاف مخاطب كيا جووہ چاہتا تھا؟ !

اوراس ميں كوئي شك نہيں كہ جوكوئي بھي لوگوں سےايسےمخاطب ہو جومراد كےخلاف ہو تو وہ ان كےلئےناصح نہيں، يا تم نبي صلي اللہ عليہ وسلم سے زيادہ فصيح ہو؟ ! اس ميں كوئي شك نہيں كہ يہ تحريف اس سےخالي نہيں كہ اس ميں نبي صلي اللہ عليہ وسلم كي تنقيص ہوتي ہے، جس پر كوئي بھي مسلمان نبي صلي اللہ عليہ وسلم كےمتعلق كبھي بھي راضي نہيں ہوسكتا.

دوم:

يہ كہ اللہ تعالي كےحكم يا رحمت كا نزول رات كےاس حصہ كےساتھ كوئي خاص نہيں بلكہ اس كاحكم اور رحمت دونوں ہروقت نازل ہوتےہيں، اگر بالفرض اس تقدير اورتاويل كو صحيح بھي تسليم كرليا جائےتو يہ حديث اس پر دلالت كرتي ہے كہ اس چيز كےنزول كي حد آسمان دنياہے، اور آسمان دنيا پر رحمت كےنزول كا ہميں كيا فائدہ جبكہ وہ ہم تك پہنچي ہي نہيں؟! حتي كہ نبي صلي اللہ عليہ وسلم اس كي ہميں خبر ديتے؟ !

سوم:

حديث اس پر دلالت كررہي ہے كہ نازل ہونےوالا يہ كہتاہے: كون ہے مجھ سےپكارنےوالا ميں اس كي دعا قبول كروں، كون ہے جومجھ سےسوال كرے ميں اسے عطا كروں، كون ہے جو مجھ سےبخشش مانگےاورميں اسے بخش دوں" اور يہ ممكن ہي نہيں كہ اللہ تعالي كےعلاوہ كوئي يہ كہے.

ديكھيں: مجموع فتاوي ورسائل الشيخ محمد بن صالح الثيمين (1 / 203-215).

واللہ اعلم .